# احادیث نبوی کو بیان کرنے اور سمجھنے میں صحابہ کی غلط فہمی

<"xml encoding="UTF-8?>

احادیث نبوی کو بیان کرنے اور سمجھنے میں صحابہ کی غلط فہمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتبِ صحابہ کا سب سے بنیادی مسئلہ علماء اور ان کے بزرگوں کے درمیان ہونے والے درگیری اور جھگڑے ہیں۔ یہ تنازعات ان میں سے بعض میں فکری، اخلاقی اور روحانی انحرافات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ان تنازعات کی سب سے اہم وجہ سنت نبوی کے بارے میں ان کا اختلاف ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد، آپ کے صحابہ کرام میں مذہبی حقائق کی وضاحت میں شدید اختلاف تھا۔ ان تنازعات میں سے ایک بلی کو مارنے پر عورت کے جہنمی ہونے کا ہے۔

بخاری نے اپنی صحیح میں ابوہریرہ اور عبداللہ بن عمر سے اس طرح روایت کی ہے:

3140 - حدثنا نصر بن علي أخبرنا عبد الأعلى حدثنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما : عن النبي صلى الله عليه و سلم قال: دخلت امرأة النار في هرة ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها تأكل من خشاش الأرض. قال وحدثنا عبيد الله عن سعيد المقبري عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه و سلم مثله

عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت جہنم کی آگ میں اس لیے داخل ہوئی کہ اس نے بلی کو باندھا اور اسے کھانا نہیں کھلایا اور اسے زمین کے کیڑے مکوڑے جیسی کوئی چیز کھانے نہیں دی۔ یہ روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ابوہریرہ سے مروی ہے۔

بخاري جعفي، محمد بن إسماعيل أبو عبدالله، الجامع الصحيح المختصر، ج 3، ص 1205، ناشر: دار ابن كثير ، اليمامة - بيروت، چاپ سوم، 1407 – 1987، شش جلدی، به همراه تعليق د. مصطفى ديب البغا

اسی سلسلے میں احمد بن حنبل ایک مستند سند کے ساتھ مسند میں نقل کرتے ہیں:

10738 - حدثنا عبد لله حدثني أبي ثنا سليمان بن داود يعني الطيالسي ثنا أبو عامر الخزاز عن سيار عن الشعبي عن علقمة قال: كنا عند عائشة فدخل أبو هريرة فقالت : أنت الذي تحدث ان امرأة عذبت في هرة لها ربطتها فلم تطعمها ولم تسقها فقال: سمعته منه يعني النبي صلى الله عليه و سلم قال عبد الله: كذا قال أبي. فقالت: هل

تدري ما كانت المرأة ان المرأة مع ما فعلت كانت كافرة وان المؤمن أكرم على الله عز و جل من أن يعذبه في هرة فإذا حدثت عن رسول الله صلى الله عليه و سلم فانظر كيف تحدث تعليق شعيب الأرنؤوط : إسناده حسن.

علقمہ کہتے ہیں: جب ابوہریرہ داخل ہوئے تو ہم عائشہ کے ساتھ تھے۔ عائشہ نے اس سے کہا: کیا تم وہ ہو جس نے یہ بیان کیا کہ عورت کو بلی کے باندھنے اور اسے کھانا اور پانی نہ دینے کی سزا دی جاتی ہے؟ ابوہریرہ نے کہا: ہاں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ عبداللہ بن عمر نے بھی کہا: میرے والد نے بھی یہی کہا تھا۔

عائشہ نے کہا: کیا تم جانتے ہو وہ عورت کیسی تھی جس نے یہ کیا؟ اس کے علاوہ وہ عورت کافر تھی! [کفر کی سزا کی وجہ عورت تھی، بلی کو قید اور قتل نہیں] بے شک ایک مومن خدا کے نزدیک اتنا قیمتی ہے کہ اسے بلی کی سزا نہیں ملتی۔ جب بھی آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرو تو احتیاط سے کام لیا کرو کہ آپ کیسے روایت کرتے ہیں!

الشيباني، أحمد بن حنبل أبو عبدالله، مسند الإمام أحمد بن حنبل،ج2، ص 519 و ج2، ص507، ناشر: مؤسسة قرطبة، قاهرة، شش جلدي، احاديث به همراه تعليقات دكتر شعيب الأرنؤوط

هيثمي، نور الدين علي بن أبي بكر، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، ج10، ص 311، ناشر: دار الفكر، بيروت - 1412 ق، 10 جلد

مندرجہ بالا دو اقتباسات کے سلسلے میں، کئی سوالات ہیں:

1: عائشہ کی تنقید کے مطابق، عمر، عبداللہ بن عمر اور ابو ہریرہ جیسے صحابہ نے سوال میں حدیث نبوی کو غلط نقل کیا ہے اورقید "اس عورت کا ایمان اور کفر" - جو روایت کو سمجھنے میں بہت اہم اثر ڈالتا ہے - انہوں نے حوالہ نہیں دیا ہے۔ اس بنا پر عائشہ، ابوہریرہ، عبداللہ بن عمر اور ان کے والد پر غلط فہمی یا خراب یادداشت یا حدیث بیان کرنے میں درستگی کا الزام ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کیا ہم ان تینوں صحابہ کی روایتوں کے دیگر واقعات پر اعتماد کر سکتے ہیں؟ کیا آپ کو نہیں لگتا کہ بہت سی قیود کا مشاہدہ نہیں کیا گیا؟ یا انہوں نے روایت بیان کرنے میں خاطر خواہ توجہ نہیں دی؟!

دو: کیا آپ عائشہ کی تنقید کو قبول کرتے ہیں؟ کیا اس عورت کی جہنمی ہونے کی وجہ اس کا کفر ہے؟ کیا بلی کو مارنا اس عورت کو جہنم میں نہیں ڈالتا؟ ادھر عائشہ نے خود اعتراف کیا کہ بلی کو مارنا بھی اسے جہنم بنانے میں کارگر ہے۔ اگر اس عورت کے جہنم میں جانے کی وجہ صرف اس کا کفر ہے تو وہ ہر حال میں جہنم میں ہے اور بلی کو مارنے یا نہ مارنے کا اس کے جہنم میں داخل ہونے سے کوئی تعلق نہیں! اس کے باوجود عائشہ کی ابوہریرہ، عبداللہ بن عمر اور دوسرے خلیفہ پر تنقید سے عائشہ کی روایت کے بارے میں غلط فہمی ظاہر ہوتی ہے، اور وہ ان تینوں لوگوں کے بارے میں صحیح ہیں۔ عائشہ کی اس غلط فہمی سے کیا آپ ان سے اپنا فقہ اور دین حاصل کر سکتے ہیں؟!

3: کیا آپ یہ قبول کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک شخص کو بلی کو مارنے پر جہنم میں لے جائے گا، جبکہ صحیح بخاری اور آپ کی دیگر روایات کی کتابوں میں بہت سی احادیث موجود ہیں؟ اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی گناہ کرتا ہے جیسے زنا، چوری، شراب نوشی وغیرہ۔ وہ صرف یہ کہہ کر جنت میں جائے گا کہ "لا الہ الا اللہ"! مثال کے طور پر بخاری فرماتے ہیں:

5489 - حدثنا أبو معمر حدثنا عبد الوارث عن الحسين عن عبد الله بن بريدة عن يحيى بن يعمر حدثه أن أبا الأسود الديلي حدثه أن أبا ذر رضي الله عنه حدثه قال : أتيت النبي صلى الله عليه و سلم وعليه ثوب أبيض وهو

نائم ثم أتيته وقد استيقظ فقال: ما من عبد قال لا إله إلا الله ثم مات على ذلك إلا دخل الجنة. قلت وإن زنى وإن سرق ؟ قال: وإن زنى وإن سرق . قلت وإن زنى وإن سرق ؟ قال: وإن زنى وإن سرق . قلت: وإن زنى وإن سرق ؟ قال وإن زنى وإن سرق على رغم أنف أبي ذر

ابوذر بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفید کپڑا اوڑھے سو رہے تھے۔ چند لمحوں کے بعد میں پھر اس کے پاس پہنچا جب وہ بیدار تھا تو انہوں نے کہا: کوئی بندہ ایسا نہیں جو کہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی پر مرتا ہے سوائے اس کے جو جنت میں داخل ہو گا۔ میں نے کہا: "چاہے وہ زنا اور چوری کرے؟" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: "چاہے وہ زنا کرے اور چاہے چوری کرے!" [دوبارہ حیرت سے] میں نے کہا: "چاہے وہ زنا اور چوری کرے؟" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "چاہے وہ زنا کرے اور چاہے چوری کرے!" [تیسری بار حیرت سے] میں نے کہا: "چاہے وہ زنا اور چوری کرے؟" اس نے کہا: ہاں! تیری مرضی کے خلاف چاہے وہ زنا کرے اور چاہے چوری کرے!

بخاري جعفي، محمد بن إسماعيل أبو عبدالله، الجامع الصحيح المختصر، ج 5، ص 2193، ناشر: دار ابن كثير ، اليمامة – بيروت، چاپ سوم، 1407 – 1987، شش جلدی، به همراه تعليق د. مصطفى ديب البغا

چار: تم نے دیکھا! اہلسنت کی احادیث کے مطابق خدا ایک کافر کو صرف ایک بلی کو مارنے کی بنا پر جہنم کی آگ میں بھیجے گا۔ لیکن دوسری طرف مسلمان کی طرف سے صرف "لا اله الا الله" کہنے سے، اسے جنت میں لے جایا جائے گا، چاہے اس کے پاس زنا، چوری، شراب نوشی وغیرہ کا سیاہ اور شرمناک عمل ہو۔ کیا چوری، زنا اور شراب پینا بدعنوانی اور بدصورتی ہے یا بلی کو مارنا؟ جن لوگوں کو زنا اور چوری سے نقصان پہنچا ہے ان کے حقوق کا کیا بنے گا؟ کیا زناکاروں اور چوروں کے لیے نقصان پہنچانے والوں کے حقوق کی تلافی کیے بغیر جنت میں داخل ہونا عدل، انصاف اور حکمت الٰہی سے مطابقت رکھتا ہے؟

سلفی اور وہابی جریان جو بہت سے اعمال و افعال کو ایمان اور کفر کی حقانیت میں شامل سمجھتے ہیں، ان کے پاس ان روایات کا کیا جواب ہے کہ یہ کہہ کر کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، ان کا تعلق جنت سے ہے؟

پانچ: شیعہ علماء کے مقبول عقیدہ کے مطابق جہنم میں تنہائی کا اصل سبب کفر ہے۔ لہٰذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ جو لوگ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے، ان کے اعمال کفر کی طرف لوٹ جائیں گے، اور درحقیقت یہ لوگ کافروں میں سے ہیں۔ اگر کوئی مومن ہے اور خدا کی معرفت رکھتا ہے تو وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں نہیں رہے گا، لیکن اگر وہ کسی وجہ سے جہنم میں چلا جائے، جیسے کہ انسانوں یا کسی جانور کے ساتھ ظلم کیا ہے تو سزا پانے اور پاک ہونے کے بعد، وہ رہا ہو کر جنت میں چلا جائےگا ہے۔